امیرِ شریعت کی آخری نشانی

حضرت مولانا پیرجی سید عطاء المہیمن شاہ حسنی بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے چوتھے اور آخری فرزند، حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ اور قاری رحیم بخشؒ کے شاگرد، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے فیض یافتہ، حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز گمتھلوی (رائے پوریؒ) کے خلیفہ مجاز، مجلس احرارِ اسلام کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا سید عطاء المہیمن شاہ بخاریؒ ۷۷ سال کی عمر میں ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۲ھ مطابق ۶/فروری ۲۰۲۱ء بروز ہفتہ دارِ بنی ہاشم ملتان میں راہیِ عالمِ آخرت ہوگئے۔إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہ ما أعطٰی وکل شيئ عندہ بأجل مسمّٰی.

آپؒ کی پیدائش ۱۶ رجب المرجب ۱۳۶۳ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۴۴ء کو امرتسر

میں ہوئی۔ آپ ’’پیر جی‘‘ کے لقب سے مشہور تھے، اس لقب کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ آپ کے والد گرامی حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے بچپن میں ’’پیر جی‘‘ کہہ کر پکارا، جو بعد میں آپ کے نام کا جزء بن گیا۔

آپ حق گوئی، فقر و درویشی، غیرتِ ایمانی اور ولولہ انگیز خطابت میں اپنے والد گرامیؒ کا پرتو تھے۔ کئی سال تک مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کیے رکھی، اور آپ کا زیادہ وقت مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) میں گزرتا تھا۔ اسی قیام کے دوران حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ کی صحبت بھی اُٹھائی۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ نے کافی محنت ومشقت برداشت کی، عام مزدوروں کی طرح ہر قسم کی مزدوری بھی کی اور جو کچھ مزدوری ملتی، اُسے مستحقین اور دوست احباب پر خرچ کر دیتے تھے، اپنے لیے جمع نہ کرتے۔

خوبصورت لہجے میں تلاوتِ قرآن فرمایا کرتے تھے، فنِ قرأت کے ساتھ آپ کو خاص شغف تھا، یہی وجہ ہے کہ آپ نے کئی نامی گرامی قراء سے فنِ قراءت میں خصوصی استفادہ کیا۔ خود مجازِ بیعت ہونے کے باوجود کم لوگوں کو بیعت کرتے تھے، بیعت کی درخواست کرنے والوں کو خانقاہِ سراجیہ کندیاں شریف سے تعلق کی ترغیب دیتے تھے۔

شروع سے ہی مجلس احرارِ اسلام کے مشن سے وابستہ رہے، تحاریک ختم نبوت میں بھرپور فعال کردار ادا کیا اور قید و بند کی مشقتیں جھیلیں، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کو اپنا اولین مقصد سمجھا، اپنے بڑے بھائی حضرت مولانا سید عطاء المؤمن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد مجلس احرارِ اسلام کی امارت آپ کے سپرد ہوئی، آپ نے اپنے پیش رؤوں اور اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے جرأت واستقامت کے ساتھ اس ذمہ داری کو کما حقہ پورا کیا۔

آپ کی نمازِ جنازہ ۲۴ جمادیٰ الاخریٰ ۱۴۴۲ھ مطابق ۷ فروری ۲۰۲۱ء بروز اتوار صبح ۱۱ بجے قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان اسٹیڈیم میں آپ کے فرزند مولانا عطاء المنان بخاری کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک صاحبزادہ اور تین صاحبزادیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی ساری اولاد ماشاء اللہ حافظ اور عالم ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، آمین۔

قارئینِ بینات سے حضرت شاہ صاحبؒ کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔